مفتیٔ اعظم کی وفات پر حضرۃ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہ کے تعزیتی تاثرات

موت العالم موت العالم

موت کا پیالہ سب کو پینا ہے۔ کل من علیہا فان ویبقیٰ وجہ ربک ذوالجلال والاکرام۔ لیکن ایک موت وہ ہے جس کی وجہ سے ایک شخص کی زندگی کے امور معطل ہوجاتے ہیں۔ ایک موت وہ ہے جسکی وجہ سے ایک خاندان کو نقصان پہنچتا ہے۔ مگر ایک موت وہ ہے جس سے کل قوم اور عالم انسانیت کو نقصان پہنچتا ہے۔ جس شخص کی زندگی مذہبی وقومی مفاد کیلئے ہو۔ اسکی وفات سے تمام قوم مصیبت زدہ ہوجاتی ہے۔ عالم اسلام اور سیاسی دنیا کے عظیم مفکر علمی میدان کے شہسوار سخت اور مشکل گتھیوں کو کھولنے والا علماء کے گروہ میں ایک عظیم مشعلِ دین اسلام کی خوبیوں کو اجاگر کرنے والا علماء کے رتبہ کو قوم کے سامنے واضح کرنے والا۔ حق وانصاف پر فیصلہ کرنے والا۔ بین نہ آنے والا اور نہ کبھی اظہارِ حق میں خوف کرنے والا۔ اقتدار وحکومت سے نہ دبنے والا۔ دنیا اور دولت کے خزانوں کو ٹھکرانے والا حضرت مولانا الحافظ الحاج مفتی محمود صاحبؒ کی رحلت تمام ملّت اسلامیہ کے لئے ایک ناقابل تلافی سانحہ ہے، محراب ومنبر پر تو اسلام کا نعرہ بحمدللہ بلند ہوتا رہا ہے۔ لیکن جابرہ اور ایوان اسمبلی اور پاکستان کے مختلف ادوار میں جس جرأت کے ساتھ ارباب اقتدار کے سامنے اسلام کا نعرہ بلند کیا۔ یہ شان حنبلی ان کی تھی ان کے اظہارِ حق میں نڈر ہونے کی وجہ تھی۔ کہ بڑے سے بڑے جابرہ ان کے سامنے بچوں کی طرح جھکے رہتے۔ اور حضرت مفتی صاحبؒ شیر خدا بن کر ان کے سامنے شاہانہ لہجہ میں گرجتے رہتے۔

انگریز نے علماء کی تذلیل کی تھی اور دنیا کی نظروں میں علماء کو حقیر گردانا اور یہ کسی کے تصوّر میں بھی نہ تھا کہ محراب اور مصلہ کے بوریہ نشین حکومت و دنیوی معاملات کو بھی سلجھا سکتے ہیں۔ مگر دو صد سالہ گمراہ کن پروپیگنڈا کو حضرت مفتی صاحبؒ نے نو ماہ کی حکومت میں زائل کردیا۔ دنیا کو بتادیا کہ مولوی بوریہ نشین حکومت کو بہتر طریقہ پر چلا سکتے ہیں۔ حضرت مفتی صاحبؒ کی حکومت کے زمانہ میں مکمل امن وامان تھا۔ نہ انہوں نے دفعہ ۱۴۴ اور نہ مارشل لاء اور نہ کرفیو نافذ کیا۔ ان کے دورِ حکومت میں کبھی کسی پر گولی نہ چلی۔ عام ضروری اشیاء کی کثرت تھی۔ اس بوریہ نشین نے کرسی پر بیٹھ کر وزیراعلیٰ کے عہدہ پر فائز ہوکر شاہی میں فقیری اور اسلامی حکومت کا نمونہ پیش کیا۔ اور آج ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ مولوی حکومت چلا سکتا ہے۔ بوریہ نشین کرسی نشین ہوکر اسلام کے بہترین اصول کے مطابق حکومت چلا سکتے ہیں۔

اسلام کی حقانیت اور صداقت کو ظاہر فرمایا۔ حکومت کے اعلیٰ عہدہ پر فائز ہو کر بھی اپنے لئے مکان تک نہ بنایا۔ اس آخری دور میں وہ خلفائے راشدین کے نقش قدم پر چلنے والے تھے۔ آج تمام عالم اسلام اور خصوصاً پاکستان میں علماء کو ایک بہتر مقام حاصل ہے۔ اور لوگ علماء کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ یہ حضرت مفتی صاحبؒ کے اخلاق اور فہم اور تدبر اور بہترین کارناموں کا اثر ہے۔ آج سارا پاکستان اور خصوصاً علماء ایک بہترین مفکر اور لائق مدبر سے محروم ہوئے۔ یہ ممکن ہے کہ عالم یا متفکر مل جائے۔ مگر حضرت مفتی صاحبؒ جیسے مدبر کہاں۔ اور ممکن ہے کہ سیاست دان موجود ہو۔ مگر وہ عالم بھی ہو، یہ مشکل ہے۔

الغرض حضرت مفتی صاحبؒ کے کمالات اور خوبیاں اس قدر ہیں کہ دفاتر بھی کافی نہیں ہو سکتے۔ خداوند کریم اس امت کی حفاظت و بھلائی کے لئے حضرت مرحوم کا قائم مقام عطا فرمائے۔ آج ہم بہت بڑے عالم دین اور بڑے سیاست دان جو مجمع البحرین تھے، محروم ہو گئے۔ یہ صدمہ کل قوم کا صدمہ ہے۔ رب العزت قوم کی رہنمائی کیلئے نائب عطا فرماوے۔ حضرت مفتی صاحب کے ذاتی کمالات بیشمار ہیں۔ انہوں نے قوم، پاکستان اور علماء کے لئے جو خدمات سرانجام دی ہیں وہ بھی لاتعداد ہیں۔ وہ دین اسلام کیلئے سب چیزوں کو قربان کرنے والے تھے۔ اور علمی کمالات کے جامع تھے۔ اسکی تفصیل کے لئے دفاتر بھی پورے نہیں ہو سکتے۔

خداوند کریم حضرت مفتی صاحبؒ کو جنت الفردوس اور صاحبزادگان اور تمام خاندان اور احباب اور رشتہ داروں کو صبر جمیل اور صبر کے بدلے اجر عطا فرماوے۔

مشاہیر علوم دیوبند | سائز ۲۰×۲۶/۸ صفحات ۶۷۰

ڈائی دار جلد عمدہ سینکڑوں علماء دیوبند کے مختصر مگر جامع حالات زندگی پر اپنی نوعیت کی پہلی کتاب۔ علمی خدمات اور نایاب ہزاروں تصانیف کا تذکرہ تالیف قاری فیوض الرحمان ایم اے۔ علماء و مشاہیر دیوبند کے انسائیکلو پیڈیا کی پہلی جلد۔ قیمت ۹۰ روپے

قرۃ العینین فی تفضیل الشیخین | فضیلت صدیقؓ و فاروقؓ

حجۃ الاسلام حضرۃ شاہ ولی اللہ کی معرکۃ الآرا بلند پایہ تحقیقی تصنیف۔ نہایت عمدہ بہترین ڈائی دار جلد اعلیٰ کاغذ کیساتھ دیدہ زیب ایڈیشن۔ قیمت ۴۰ روپے صفحات ۳۳۶

منہاج السنن شرح جامع السنن
جلد اوّل (عربی)

امام ترمذیؒ کی کتاب ترمذی شریف کی نہایت جامع اور مختصر شرح۔ درس و تدریس کے لئے نہایت کارآمد۔ مؤتمر المصنفین کی ایک قیمتی اور تازہ پیشکش علامہ مولانا محمد فرید صاحب مفتی و مدرس دارالعلوم حقانیہ کے قلم سے۔ صفحات ۳۰۳ قیمت ۲۵/- روپے

مؤتمر المصنّفین دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ضلع پشاور